السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ملک میں وسائل سفر اجتماعی اور مخلوط ہیں جس کی وجہ سے کبھی کبھی بغیر قصد ورغبت کے بعض عورتوں کے جسم چھوجاتے ہیں اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب بھیڑ وغیرہ بہت زیادہ ہو تو کیا اس کی وجہ سے ہمیں گناہ ہوگا سفر کے لئے اس کے سوا ہمارے پاس اور کوئی ذریعہ نہیں ۔ سوال یہ ہے کہ ہم کیا کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرد کے لئے ضروری ہے کہ وہ عورتوں کو چھونے اور ٹکرانے سے اس حدتک دور رہے کہ پردے کے ساتھ بھی اس کا جسم عورتوں کے جسم سے نہ لگے کیونکہ یہ باعث فتنہ ہے اور کوئی بھی انسان معصوم نہیں خواہ وہ سمجھتا ہے کہ وہ اس سے متاثر نہیں ہوتا لیکن شیطان انسان کے جسم میں اس طرح گردش کرتا ہے جس طرح خون گردش کرتا ہے اور اس سے ایسی حرکت سرزد ہوجاتی ہے جو اس کے معاملے کو خراب کردیتی ہے اگر کبھی انسان اس کے لئے مجبور ومضطر ہوجائے اور وہ کوشش کرے کہ وہ اس سے متاثر نہیں ہوگا تو پھر امید ہے کہ کوئی حرج نہیں لیکن میرا خیال ہے کہ اس کے لئے انسان اتنا مجبور ومضطر نہیں ہوسکتا کیونکہ اسے کوئی نہ کوئی ایسی جگہ ضرور مل جاتی ہوگی جہاں عورت سے چھونے اور ٹکرانے کا امکان نہ ہو خواہ اس کے لئے اسے کھڑا ہونا پڑے اور اسی سے وہ اس فتنہ انگیز بات سے نجات حاصل کرسکتا ہے ہر آدمی کے لئے یہ واجب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے مقدور بھر ڈرے اور ان امور میں سستی نہ کرے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 105

محدث فتویٰ